

Unit #01

سوال 2:

روزہ کی اہمیت اور فلسفہ
بیان کریں اور انفرادی اور اجتماعی زندگی
میں اس کے فوائد بیان کریں۔

1. روزہ کا دعائی اور غیوم:

روزہ عربی زبان کے لفظ "صوم" سے
نکلے ہے جس کے معنی "رک جانا" "کھڑ جانا" اور "باز
آجانا" کے ہیں۔ اصطلاحی لحاظ سے روزہ سے مراد
طلوع آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک اپنی نفسانی
اور کھانے پینے کی تمام خواہشات پر قابو پانا ہے۔
روزہ ایک بدنی عبادت ہے اور یہ عاقل و باطن
میں ہر دو طور پر فرض ہے۔ روزہ اسلام کا
اہم ترین سنت ہے اور روزہ رکھنا اسم عبادت
ہے۔ اور اس کا احترام واجب ہے۔

احکامِ رجب سے مراد

"روزہ کھانے پینے کی خواہشات

اور جمعوں سے اجتناب کا نام ہے"

2. روزہ کی اہمیت قرآنی دلائل سے:

روزہ ایک نہایت اہم اسلام کا رکن ہے اور اس کی فرضیت کے بارے میں قرآن مجید میں بہت روایت کی گئی ہے۔

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے

" اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے "

جسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا "

گئے تھے تاکہ تم پر ہر گار بن جاؤ۔ "

اس آیت مبارکہ سے روزہ (سورۃ البقرہ)

کی فرضیت اور اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ہے۔

سورۃ البقرہ میں ایک اور جگہ اللہ فرماتا ہے

" اور تم میں سے جو کوئی رمضان کا مہینہ "

پائے اسے چاہے کہ اس مہینے کے روزہ "

رکھے۔ "

(سورۃ البقرہ)

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے

"اور رات تک روزہ پورا کرو"

(سورۃ البقرہ)

3۔ روزہ کی اہمیت احادیث کی روشنی میں:

تھوڑا سا غم سے بھی روزہ کی فرضیت اور اہمیت پر سب زور دیا۔

حدیث مبارکہ ہے

"اور اللہ تعالیٰ نے تم پر روزہ فرض

کئے ہیں اور میں نے تراویح کی تجویز

دی ہے جس تم سے جو کوئی احتساب اور

ایمانت ساتھ روزے رکھے اور تراویح

پڑھے پورا گناہوں سے اس طرح پاک

ہوگا جس طرح پہلے دن پیدا ہوا ہو!"

(حدیث مبارکہ)

اس حدیث مبارکہ سے روزہ کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"پہرہ صبر کی زکوٰۃ ہے اور برہنہ کی زکوٰۃ روزہ ہے"

(حدیث مبارکہ)

روزہ کو مسد عبادتوں میں افضل عبادت قرار دیا گیا ہے۔ آیت فرماتا۔

"روزہ خاص میرے لئے (اللہ) ہے اور میں خود اس کا اجر دوں گا"

(حدیث مبارکہ)

اس آیت اور حکم حضور ﷺ نے فرمایا۔

"روزہ اس حال سے لیس تم میں سے جو روزہ رکھے وہ برائیوں اور عبادتوں سے پرہیز کرے اور اس کوئی اس سے کلام مگوح یا بڑی بات ہے تو اسے جواب دے نہ میں روزہ سے ہوں"

(حدیث مبارکہ)

4۔ روزے کا فلسفہ :

روزہ اسلام کا بہتر ساری
رکن ہے اور یہ اللہ پرانی عبادت ہے اور اس
کا مقصد نفسانی خواہشات سے کشتی ہے۔ روزہ کی
اسمیت اور فرض صحت کا اندازہ قرآن مجید اور احادیث
سے لیا جا سکتا ہے۔

حدیث مبارکہ ہے

" تم سے میں ان لوگوں کو روزہ لے کر

بھی برائیوں سے باز رہنے کو اللہ کو

تمہارے کھانے پینے کے چھوڑنے سے کوئی

سزا دلا نہیں "

(حدیث مبارکہ)

اس حدیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہے کہ روزہ اہل
میں برائیوں سے بچنے کا نام ہے۔

5۔ روزہ میل رخصتیں :

روزہ میل اور عاقل مسلمان ہر فرض
میل روزہ کو لوگوں کے لئے رخصتیں ہیں۔

روزہ میل اور مسافر شخص کے لئے :

بیمار اور مسافر شخص کے لئے روزہ
میل رخصت ہے۔ بیمار شخص اپنا بیمار ہو کہ اسے

روزہ کفے سے اس کی صحت و زندگی بگڑ جائے تو اس کے
پے اور وہ صبر و ضبط ہے۔

صیافر کو کس قسم کی حالت ہو۔ وہ روزہ فقور
سکتا ہے لیکن وہ پیکر میں روزہ کی عفتا دے گا۔

حدیث مبارکہ ہے کہ اس شخص نے فقور یا کس سے
در یافت کیا کہ "یا رسول اللہ میں رمضان کے روزہ
رکعتوں اور سفر بھی کرتا ہوں تو کیا میں سفر
میں یعنی روزہ رکھوں؟ تو آپ نے فرمایا کہ "اگر
دل تیرے تو روزہ رکھ اور دل تیرے تو نہ رکھو"

اس حدیث سے یہ بات واضح ہے کہ صیافر پر روزہ
فقور سے گناہ نہیں ہوتا۔

سورۃ البقرہ میں اللہ فرماتا ہے۔

"اور تم میں سے کوئی بیمار یا سفر
میں ہو تو اسے چاہیے کہ اسے روزہ
اور دنوں میں رکھے"

زنا یا قمل اور جنہوں شخص سکتا ہے:

یا قمل اور جنہوں شخص سکتا ہے
کئی روزہ فقور کرنے پر کوئی گناہ نہیں ہے بلکہ
اسلام میں اسے رخصت ہی کہی گئی ہے سفر و تہ
اس کا اثر نہیں تو ازن تکلیف میں ہے۔

(۱۱) دورہ بلا ذوالحجہ کے لیے:

دورہ بلا ذوالحجہ کے لیے روزہ
میں رکعت کی گناہ سے گریز کرنا روزہ کے لیے اس
کے دورہ میں بھی واجب ہو گا اسے چاہئے کہ روزہ
چھوڑ دے اور اس پر گناہ نہیں کیا جائے اور اسے

دن لوڑے اور بچے کے لیے:

بچے کے لیے روزہ میں رکعت ہے اور اس کو چھوڑنے
پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

6. روزہ چھوڑنے کی قصا:

ذیل ہے۔ روزہ چھوڑنے والی قصا درج

(۱) روزہ چھوڑنے والا اس غلام آزاد کرے۔

(۲) اگر یہ نہیں کر سکتا تو وہ اپنے گناہ روزہ

رکھے۔

(۱۱) اگر یہ بھی نہیں کر سکتا تو 60 کوون کو کھانا کھلائے

یا لباس دے۔

سکن حسین خان بوجھ کے بچہ کی شہرچی
مذکورہ روزہ چھوڑا اس نے گناہ کیا اور اسے
پر عفا چھوڑی ہے۔

حریٹ مبارک ہے
حسین نے جان کو جو بزرگ فقیر لکھی شرعی

عزیز کے روزہ پھوڑا وہ پھر سہا

عزیزی روزہ رکھتا ہے پھر پھر روزہ

نہیں ہو سکتا۔
(حریٹ مبارک)

روزہ میں تراویح اور اعتکاف کا تصور:

نماز تراویح:

نماز تراویح سنت ہے اور روزہ
کے عین میں ادا کی جاتی ہے۔ اس کی 20 رکعات
ہوتی ہیں۔ اور ہر نماز عشاء کی نماز کے بعد پڑھی
جاتی ہے۔ نماز تراویح کی مدت فضیلت ہے چونکہ
سہارے پھرے بنی اس نماز کو پڑھنے سے۔

اعتکاف:

اعتکاف سے مراد مسجد یا گھر کی کسی کونے پر ایسی
جگہ تمام کرنا ہے جہاں انسان کا مقصد صرف اللہ کو یاد
کرنا ہو اور ضرورت (خارج) کے علاوہ باہر نہ نکلے اور
اسے آگ کو عبادت میں مشغول رکھے اور رمضان سے
لاٹھلی ہو جائے۔ سہارے بنی سہ سہا رمضان میں
اعتکاف میں سکتے ہے۔

اعتکاف رمضان کے آخری عشرے میں ہوتا ہے

7. الغزاري زنديكي ميل روزہ کے فوائد:

الغزاري زنديكي ميل روزہ کے فوائد درج ذیل ہیں۔

زناطی فوائد:

روزہ اس بڑی عمارت ہے اور انسان روزہ کی حالت میں حلال چیزوں سے لے کر پھر کھانے سے اور کھانے سے لے کر بیماریوں سے اس کی صحت اچھی رہتی ہے۔

سائنس احمد علی کی نظر میں روزہ دار کے لیے فوائد:

1. سائنس (Science) کی نظر میں روزہ میں کھوکا رہنے والا کھردہ (Stomach) خالی رہتا ہے اور کھردہ خالی رہنے سے انسان کو بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔

2. اس کے علاوہ روزہ دار کا کھوکا رہنے سے دل کی بیماری سے بچتا ہے جس سے دل کی بیماریوں سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

3. روزہ دار کھوکا رہنے سے اس کے قورن میں کمی ہوتی ہے جو کہ عزیز اس طبی فائدہ ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر احمد زید کنڈی نے کھانے پینے کا مشاہدہ کیا اور یہ تحقیق کیا کہ وہ کھوکا رہنے والے لوگوں کے جسموں میں کئی قسم کی کمی ہے اور یہ کھوکا رہنے سے بچتا ہے۔

ان ہی تحقیق سے سب سے پہلے ان لوگوں کو دل کی بیماریوں
سے نکلنے کے لیے -

پروفیسر لنڈلی نے روزہ داروں اور
لفظ روزہ داروں کا موازنہ کیا تو سب سے پہلے
روزہ داروں کے جسم میں کوئی تبدیلی کی گئی تھی جس سے
سب سے پہلے دل کی بیماریوں سے بچنے کا نسخہ نکلا۔

روزوں کے بارے میں ڈاکٹر زفران علی رائے

روزہ کے بارے میں کوئی بحث نہیں ہے
ڈاکٹر زفران علی نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا
عنوان ہے "روزہ" اس کے اس کتاب میں
سب سے پہلے روزہ سے صرف طبی لحاظ سے اس کے
فائدے کی بات کی ہے بلکہ مخلوق کا سب سے پہلے صحت کو
فائدہ پہنچانے کے لیے۔

ڈاکٹر سجاد حسین رائے

لنڈلی (King Edward)
کے پروفیسر ڈاکٹر سجاد احمد کو (Urologist)
نے روزہ داروں کی حالت کا جائزہ لیا تو
ان کے جسم میں
کافی حد تک یورک اسید (Uric Acid) کا
تعمیر ہو جاتا تھا۔

ان تمام تحقیقات سے یہ بات واضح
ہو گئی ہے کہ روزہ رکھنے سے انسان بیماریوں
سے بچتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت
میں رہتا ہے۔

۱۱۔ رضائے الہی کا حصول:

روزہ در روزہ رکھنے سے بڑا سونے سے محفوظ رہنا ہے اور اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے حلال باتوں سے بھی پرہیز کرنا ہے اس طرح سے وہ اللہ کی امان میں آجاتا ہے اور اسے رضائے الہی کا حصول حاصل ہو جاتا ہے۔

حزرت مبارک ہے

”روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں

اِس خوشی افطار کے وقت اور

دوسری خوشی اللہ سے دُعا کے

وقت“

اُنک اور حدیث ہے کہ حدیث کے آٹھ دروازے ہیں اور ان میں سے ایک دروازے کا نام الرغمان ہے اور روزہ دار کو اس دروازے سے داخل ہونا

(۱۲) پرہیزگاری کا جوہر:

روزہ دار روزہ رکھنے سے سنتی اور پرہیزگار ہونا چاہئے اور گناہوں سے بچنا ہے کیونکہ اس کو میرا ہونا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے روزہ رکھے اور اس کا نواب اللہ ہی دے گا۔ اس طرح جوہر سنتی سے بڑا سونے سے بچا رہتا ہے۔

فرانہاں میں ارشاد ہے
 " اے ایمان والو تم میری روزِ شکر میں
 کے دس حصے میں سے ایک حصہ
 میری روزِ شکر میں لے لو گے
 گارینو "

(سورۃ البقرہ)

(۶) صبر و شکر کا حصول:

روزہ رکھنے والے صابر اور شکر مند
 بن جائے اسے ایسے ایسی نعمتیں تو اسنادی کہ صبر آگیا
 ہے اور اسٹی کا پھر روزہ سے اعلیٰ ہے، رضائے
 ایسی اور اللہ کی خوشنودی کے لئے وہ سارا دن
 کھو کا بندسارہ کر بھی صبر کرے ہے۔
 حدیث مبارکہ ہے

" قسم ہے اس ذات کی جس نے قیامت میں
 صبر کا اجر ہے اللہ کے نزدیک روزہ
 دار کے غنہ کی چیز کو عشق سے دینی زیادہ
 خوشبودار ہے "

(حدیث مبارکہ)

(۷) تزکیہ نفس کا حصول:

روزہ رکھنے سے تزکیہ نفس کا
 حصول حاصل ہوتا ہے انسان اپنے آپ کا محاسبہ
 کرے اور اپنے آپ کو اور اپنے ضمیر کو
 ماکو کرے اور برائیوں سے محفوظ رہے
 اس طرح اس کا ضمیر پاک رہتا ہے۔

8 اجتماعی زندگی میں روزہ کے فوائد

اجتماعی زندگی میں روزہ کے فوائد
درج ذیل ہیں۔

(1) سماجی برائیوں سے پاک معاشرے کا قیام

روزہ انسان کو عام برائیوں سے پاک رکھتا ہے اس طرح انسان بہت کسی سماجی برائیوں سے محفوظ رہتا ہے اور معاشرے میں ایک پاک سماجی برائیوں سے پاک معاشرہ کی فرضا قائم ہوتی ہے۔ اور ایک خوشحال معاشرہ قائم کیا جاتا ہے۔

ارشادِ نبویؐ ہے: "روزہ ڈھال ہے"

روزہ برائیوں سے بچنے کا ایک ڈھال ہے اور
انسان کو معاشرے اور جماعے سے بچانے کا کھیل ہے۔

(2) باہمی اتحاد اور اتفاق کا طہیز

روزہ کے اجتماعی فوائد میں سب سے
بڑا فائدہ باہمی اتحاد اور اتفاق کا معاشرے
میں ظہور ہے۔ کیونکہ روزہ رکھنے سے انسان
ایک دوسرے کا احساس کرتا ہے اور شعور و احساس
کا احساس کرتا ہے۔ ایک دوسرے کو روزہ افطار
کرنے اور سہم کرنے سے معاشرے میں اتحاد اور
اتفاق کی فضا قائم ہوتی ہے۔

دریغ مبارک ہے کہ جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار پر آنا
 تو اسے بنا ہون سے مغفرت اور روزہ سے نجات
 ملے گی۔"

(۱۱) توجہ روزہ کی شکل:

روزہ رکھنے سے معاشرہ اس
 توجہ روزہ کی طرح تشکیل پائے گا کہ
 روزہ رکھنے سے انسان روزہ رکھنے کا سہوکار ہے
 اور وہ سب سے بڑی نصیب سے بھی نہیں گھبراے۔
 ارشاد نبوی ہے:

" رمضان کا عینہ الیسا عینہ ہے جس کا
 آغاز رحمت، درصانی حصہ مغفرت
 اور آخری عشرہ جہنم کی آگ سے نجات
 ہے۔"

(۱۲) بہترین معاشرہ کا حصول:

روزہ کا سب سے اہم فائدہ بہترین
 معاشرے کا حصول ہے کہ چونکہ رمضان المبارک
 اہل علم کے لئے رحمت اور مغفرت کا عینہ ہے
 یہ ایک ایسا عینہ ہے جس میں پوری مسلمان قوم بہترین
 وقت صبر و تحمل، قائم، ضبط و نفس تقویٰ پر پہنچے گی
 جس سے خصوصاً بیدار ہوتی ہیں اور ان کی بہترین خطوط
 پر نشوونما ہوتی ہے جس میں ایک بہترین قوم تشکیل
 پاتی ہے۔

خلاصہ بحث:

پچیس روزہ اسلام کا اہم سناری
ہے اور یہ ایک بدی عبادت کے جھکے ہیں
انسان پوری طرح سے اپنی نفسانی خواہشات اور
صنعی خواہشات پر قابو نہ لے سکے اور ان کا مفہد
صرف غنا کے لیے اور بہر شہر کاری ہو گیا ہے۔ لیکن
روزہ کا مفہد گناہوں سے احتساب نہیں ہے
بلکہ بہر انہوں اور گناہوں سے احتساب ہے اور
جو کوئی اپنے نفس پر قابو نہ لے سکے
نہی صرف نفس الفاسق ہے۔ پچیس روزہ
انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر عظیم اثرات
پرکھ رہے ہیں۔

”روزہ کی منزل تقویٰ ہے اور تقویٰ
کی منزل دل ہے“